السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بستی دھرم پورہ عبد الحکیم سے محمد رمضان جوہری دریافت کرتے ہیں کہ اگر مسجد کے محراب کو اونچا کردیا جائے اور امام وہاں اونچی جگہ پر کھڑا ہوکر جماعت کرائے مقتدی امام سے نیچے ہوں تو نماز ہوجائے گی یا نہیں؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امام اونچا ہو اور مقتدی نیچے ہوں نماز میں کوئی خلل واقع نہیں آتا۔ البتہ ایسی صورت کسی مقصد کے پیش نظر ہو، اسے معمول بنانا اچھا نہیں ہے، حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ منبر پر قیام فرمایا جبکہ لوگ آپ کی اقتدا کررہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر رکوع فرمایا، پھر سجدے کے لئے نیچے اُترے، فراغت کے بعد پھر منبر پر تشریف لے گئے، دوسری رکعت کا قیام اور رکوع منبر پر کیا، پھر نیچے اتر کر سجدہ کیا، اس طرح آپ نے اپنی نماز کو مکمل کیا۔ (صحیح بخاری: کتاب الصلاۃ 377)

(علی بن مدینی اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے اونچے تھے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ امام لوگوں سے اونچا کھڑا ہو۔'' (صحیح بخاری حوالہ مذکورہ

(حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں ''کہ اگر امام اور مقتدی کے کھڑے ہونے میں بلند اور نیچے کے لحاظ سے فرق ہو تو اس حدیث سے اس کا جواز ملتا ہے۔'' (فتح الباری: ج1ص 631

لیکن انہوں نے امام ابن دقیق العید کے حوالہ سے اس بات کی بھی صراحت کی ہے کہ اس حدیث سے ارادۂ تعلیم کے علاوہ مقتدیوں سے امام کے اونچا کھڑے ہونے کا جواز صحیح نہیں ہے۔ کیوں کہ حدیث کے الفاظ سے اس کی گنجائش نہیں ہے۔ (فتح الباری حوالہ مذکورہ)

بہر حال مسئلہ زیر بحث میں جواز کی حد تک وسعت ہے۔ امام اونچا ہو اور مقتدی نیچے کھڑے ہوں یا اس کے برعکس امام نیچے کھڑا ہو اور مقتدی کسی بالائی حصے میں اس کی اقتدا میں نماز ادا کررہے ہوں یہ جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:124